Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ اللہ یعطینک ربا

الفضل

روزنامہ
ربوہ
بروز منگل
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت ۱۵ پیسے
The Daily ALFAZL RABWAH
ولد ۴۴۹
جلد ۶۲ / ۲۷
۱۵ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ | ۱۱ فتح ۱۳۵۲ھش | ۱۱ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ غرض جس کیلئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے پوری نہیں ہو سکتی جبتک لوگ بار بار یہاں نہ آئیں

ہمیں دوستوں کے آنے سے بڑی راحت پہنچتی ہے اور ذرا بھی بوجھ محسوس نہیں ہوتا

دسمبر ۱۸۹۹ء کے جلسہ سالانہ پر نسبتاً کم لوگ آئے۔ اس پر حضور علیہ السلام نے بہت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

(۱) "ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ کیا بن جائیں۔ وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں۔"

اور فرمایا:۔

(۲) "جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پہ بوجھ پڑتا ہے یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا اُسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے۔ ہم پہ ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے۔ یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دُور پھینکنا چاہیئے۔ میں نے بعض کو یہ کہتے سُنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں۔ ہم تو نکمے ہیں، یُوں ہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں۔ یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے اُن کے دلوں میں ڈالا ہے کہ اُن کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۵۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۰ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔ شدید سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب سیکرٹری ضیافت کراچی کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے وہ ہسپتال میں داخل ہیں احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد المالک خان ناظر اصلاح وارشاد

انصار اللہ کی صف دوم کے لئے

نائب صدر کا تقرر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۳۵۲ھش کے موقع پر انصار اللہ کی صف دوم کے لئے نائب صدر مقرر کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کو ایک سال کے لئے نائب صدر انصار اللہ مقرر فرمایا ہے مجالس مطلع رہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندوں میں سے ہے

بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر اس چندہ کی ادائیگی کیطرف خاص توجہ کی جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۷ دسمبر ۱۹۷۳ء کے خطبہ جمعہ میں چندہ جلسہ سالانہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ چندہ لازمی چندوں میں سے ہے۔ احباب جماعت کو اس چندہ کی وصولی کیلئے خاص کوشش کرنی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اخراجات میں غیر معمولی طور پہ بہت اضافہ ہو گیا ہے اسلئے ایسے زیبندہ احباب کو جن کی آمدنیوں میں نسبتی لحاظ سے اضافہ ہوا ہے اس مد میں زیادہ قربانی پیش کرنی چاہیئے تاکہ جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

امید ہے کہ احباب جماعت بالخصوص عہدیداران مال اس چندہ کی وصولی کیلئے خاص کوشش کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ فتح ۱۳۴۲ ہش

زندہ قوموں کی ایک یقینی علامت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں زندہ قوموں کی ایک یہ علامت بیان فرمائی ہے کہ ان کی ہر نئی نسل اپنے سے پہلی نسل کی صحیح معنوں میں قائم مقام بننے کی کوشش میں لگی رہتی ہے۔ جب تک کسی قوم کی نئی نسلوں میں اپنے بڑوں کے قائم مقام بننے کا جذبہ قائم رہتا ہے وہ قوم زندہ رہتی ہے اور جب یہ جذبہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر اس کے ساتھ ہی اس قوم کے ختم اور کالعدم ہونے کی طرح پڑ جاتی ہے۔ اس نکتہ کو سمجھانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف انبیاء کی قوموں اور ان کی آئندہ نسلوں پر ہونے والے انعاموں کا خاص تفصیل سے ذکر کیا ہے اور ساتھ ہی ان پر ہونے والے انعاموں کے اس تسلسل کا سبب یہ بتایا ہے کہ ان کی اولاد میں نسلاً بعد نسلٍ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے آپ کو ان کا قائم مقام بناتی چلی گئیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مختلف انبیاء اور ان پر ایمان لانے والی قوموں کا نام بنام ذکر کرتے اور ان پر ہونے والے انعاموں کی طرف اشارہ کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

"اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩" (مریم - آیت ۵۹)

(یہ سب وہ لوگ تھے جن پر خدا نے نبیوں میں سے انعام کیا تھا۔ ان نبیوں میں سے جو آدم کی اولاد تھے اور جو ان لوگوں کی اولاد تھے جن کو ہم نوح کے ساتھ کشتی میں بٹھا چکے اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد تھے اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور اپنے لئے منتخب کر لیا۔ جب ان پر خدائے رحمان کا کلام پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ کرتے ہوئے روتے ہوئے گر جاتے تھے۔)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی آئندہ نسلوں نیز حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی آئندہ نسلوں کا ذکر کر کے یہ بتایا ہے کہ ہم نے ان نبیوں پر ہی انعام نازل نہیں کئے بلکہ ان کی اولادوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی اولادوں اور نسلوں پر بھی ہم نے انعام نازل کرتے چلے گئے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کی نسلیں بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قانون کی اختیار کرتی چلی گئیں۔ گویا ہر نئی نسل کے افراد اس امر کی کوشش کرتے چلے گئے کہ وہ اپنے آپ کو ان کا قائم مقام بنائیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ بھی انہیں ہدایت دے کر اپنے منتخب کردہ اور اپنے انعامات کا مورد بناتا رہا۔ اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ہر نبی پر ایمان لانے والوں کی آئندہ نسلوں پر انعامات نازل ہونے کا سلسلہ اس وقت تک ہی جاری رہا۔ جب تک کہ وہ اپنے آپ کو اپنے سے پہلی نسل کا صحیح معنوں میں جانشین اور قائم مقام بناتی رہیں۔ لیکن بعد میں جب ایسی نسل پیدا ہوئی جس میں اپنے آپ کو اپنے سے پیشروؤں کا قائم مقام بنانے کا جذبہ باقی نہ رہا تو پھر انعامات کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔ اور وہ رفتہ رفتہ پھر گمراہی کی طرف لوٹ گئے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

"فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ" (مریم - آیت ۶۰)

(پھر ان (انعام یافتہ نسلوں) کے بعد ایک ایسی نسل آئی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور نفسانی خواہشات کے پیچھے پڑ گئے۔ پس وہ عنقریب گمراہی کے مقام تک پہنچ جائیں گے)

ان آیات میں یہی نکتہ بیان ہوا ہے کہ قومیں اس وقت تک ہی زندہ رہتی ہیں۔ جب تک نئی نسلوں میں اپنے بڑوں کے قائم مقام بننے کا جذبہ زندہ رہے۔ جب یہ جذبہ مر جاتا ہے تو قومیں بھی مر جاتی ہیں۔ قوموں کے عروج و زوال کی تاریخ فی الاصل اس نکتہ ہی کی عملی اور واقعاتی تشریح پر مشتمل ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ احمدی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے قوموں کی زندگی کا راز بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"زندہ قوموں کی یہ علامت ہوا کرتی ہے کہ ان کے نوجوان اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ وہ اپنے بڑوں کے قائم مقام بن جائیں۔ جس قوم میں یہ بات پیدا ہو جاتی ہے وہ کبھی نہیں مرتی۔ اور جس قوم میں یہ بات پیدا نہ ہو اس کو کوئی زندہ نہیں رکھ سکتا۔ خواہ کتنا ہی زور لگا لو وہ قوم ضرور مرے گی۔ لیکن جس قوم میں یہ خوبی موجود ہو کہ اس کے نوجوان ہمتوں والے ہوں۔ بلند ارادوں والے ہوں۔ سچے کام کرنے والے ہوں تو وہ مرتی نہیں بلکہ بڑھتی چلی جاتی ہے اور خواہ کوئی بھی اسے مٹانا چاہے مٹا نہیں سکتا..... حقیقت یہ ہے کہ انسان تو مرتے چلے آئے ہیں اور مرتے چلے جائیں گے۔ قوموں کے اندر دیکھنے والی بات یہ ہوتی ہے کہ ان کے اندر زندگی کی روح پائی جاتی ہے یا نہیں۔ اگر وہ کوئی مفید کام کرنا چاہتی ہیں تو ان کا فرض ہوتا ہے کہ وہ یہ کام کا ایک تسلسل قائم کر دیں۔"

(خطبات محمود صفحہ ۴۷۰)

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے قائم کیا ہے۔ جب تک یہ غرض پوری نہ ہو جائے یعنی اسلام پورے کرۂ ارض پر غالب نہ آ جائے احمدی نوجوانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے اندر اپنے بڑوں کا صحیح معنوں میں قائم مقام بننے کے جذبہ کو زندہ رکھتے رہیں۔ اگر یہ جذبہ زندہ ہے تو پھر دنیا کی کوئی طاقت انہیں مٹا نہیں سکتی۔ جو انہیں مٹانے کے درپے ہوگا۔ وہ خود حرف غلط کی طرح مٹے بغیر نہ رہے گا۔ خدا نے انہیں مٹنے کے لئے نہیں بلکہ دنیا کو مٹنے سے بچانے کے لئے پیدا کیا ہے۔ ان کا اور جماعت احمدیہ کی آئندہ نسلوں کا اہم اور بنیادی فرض یہ ہے کہ وہ نیکی تقویٰ اور خدمت انسانیت کے اس تسلسل کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ از سر نو قائم کیا گیا ہے۔ ٹوٹنے نہ دیں اسی میں جماعت احمدیہ کی زندگی اور کل جہان کی زندگی کا راز مضمر ہے۔

پھر اک لگن میں اڑے جا رہے ہیں پروانے

خرد کی راہ میں گم ہو گئے ہیں فرزانے
رہِ جنوں میں اڑے جا رہے ہیں دیوانے

مآل و انجام سے ہے حسرتوں کے پیمانے
یہ رند کس کے تصور میں ہیں خدا جانے

ہلاکِ عیش ہوئے جا رہے تھے دیوانے
بچا لیا غمِ امروز و فکرِ فردا نے

وہ آج کے غم سے یقیناً ہیں افسانے
انہیں غرور سے ٹھکرا دیا ہے دنیا نے

یہ اہلِ فکر یہ اہلِ نظر یہ فرزانے
خرد کی کون سی منزل میں ہیں خدا جانے

نظر نظر میں شرارت نفس نفس میں فساد
یہ روپ کون سا بدلا ہے آج دنیا نے

ہر اک شیشہ ہے لبریز بادۂ پندار
مئے وفا سے تہی ہیں تمام پیمانے

پرانی قدریں زمانے سے مٹتی جاتی ہیں
نہ شمعِ بزم ہی باقی رہی نہ پروانے

مثالِ آئینہ حیرت ہے اہلِ منزل کو
یہی بہشت ہے جس کے بنے تھے پروانے؟

وہ جن پہ موت مسلط تھی عیش و غفلت کی
پھر ان کو زندگی بخشی مرے بیچارے نے

پھر اس کو یاد دلایا جفاکشی کا سبق
بھلا دیا تھا جسے عیش کوش دنیا نے

کشاں کشاں لئے جاتا ہے جذبۂ منزل
پھر اک لگن میں اڑے جا رہے ہیں پروانے

دلوں میں سوزِ محبت نظر میں نورِ یقیں
عجیب رنگ میں ڈوبے ہوئے ہیں دیوانے

یہ ایک شمعِ حقیقت پہ مر مٹے ہیں سلیم
انہیں سناؤ نہ دیر و حرم کے افسانے

سلیم شاہجہانپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی جنگوں کے اسباب

مکرم ملک منصور احمد صاحب عشرت شاہد ۔ ربوہ

(۲)

تیسرا سبب ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

(الحج ۔ آیت ۴۱)

(یعنی) اور اگر اللہ ان (یعنی کفار) میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے (شرارت سے) باز نہ رکھتا تو گرجے اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے برباد کر دی جاتیں اور اللہ یقیناً اس کی مدد کریگا جو (اس کے) دین کی مدد کرے گا اللہ یقیناً بہت طاقتور (اور) غالب ہے ۔

گویا کہ ہر مذہب کے عبادت خانوں کی حفاظت مقصود تھی ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا نام دنیا سے اٹھ نہ جائے اور مسجد حرام میں عبادت بجا لانے سے قریش مکہ کا روکنا بایں الفاظ مذکور ہے ۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

(الانفال ۔ آیت ۳۵)

(یعنی) اور ان کو کیا مقام حاصل ہے جس کی وجہ سے باوجود اس کے کہ وہ عزت والی مسجد (یعنی خانہ کعبہ) سے (لوگوں کو) روکتے ہیں ۔ اللہ ان کو عذاب نہیں دے گا ۔ اور وہ درحقیقت اس کے متولی نہیں ۔ اس کے (حقیقی) متولی تو صرف متقی ہیں ۔ لیکن ان (کفار) میں سے اکثر اس بات کو جانتے نہیں ۔

چوتھا سبب ۔ کفار اور مشرکین ملک میں فتنہ و فساد برپا کرتے ۔ مذہبی دست اندازی سے کام لیتے اور نقض امن کا موجب بنتے تھے چنانچہ قیام امن اور فتنہ و فساد کے استیصال کی خاطر مسلمانوں کو جنگ کرنا پڑی اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۔ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝

(الانفال ۔ آیت ۷۴)

(یعنی) اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ۔ اگر تم وہی کچھ نہ کرو جس کا ہم نے حکم دیا ہے تو زمین میں بڑا فساد اور فتنہ پیدا ہو جائے گا ۔

اللہ تعالیٰ نے کس بات کا حکم دیا تھا ۔ قیام امن کی خاطر دفاعی جنگ کا ہندی زبان کے کثیر الاشاعت رسالہ "چاند" کے ایڈیٹر منشی کنہیا لال ایڈووکیٹ (چند سالہ) یوں لکھتے ہیں

"قرآن کریم دنیا کے لئے امن و اتحاد کا پیام ہے اصلاح اور صلاح کا ضابطہ"

(پیام امن مصنفہ عبد اللہ عباسی)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

وَمَا قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۔

(البقرہ ۔ آیت ۱۹۴)

نیز فرمایا :-

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۔

(البقرۃ آیت ۱۹۲)

(یعنی) اور تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو کہ کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ ہی کے لئے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو (یاد رکھو کہ) ظالموں کے سوا کسی پر گرفت (جائز) نہیں ۔

اور جہاں بھی ان (ناحق لڑنے والوں) کو پاؤ ۔ انہیں قتل کرو ۔ اور تم (بھی) انہیں اس جگہ سے نکال دو ۔ جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا ۔ اور (یہ) فتنہ قتل سے (بھی) زیادہ (نقصان دہ) ہے ۔

پانچواں سبب ۔ مدینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالاتفاق ایک حاکم اور بادشاہ کی حیثیت بھی رکھتے تھے اور مدینہ کے یہودیوں نے مسلمانوں سے صلح و اتحاد کا معاہدہ کر رکھا تھا ۔ اسکے باوجود انہوں نے نہ صرف مسلمانوں کے خلاف مدینہ پر حملہ آوروں کی مدد کی بلکہ سارے عرب میں مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں حصہ لیا ۔ اس لئے ان سیاسی مجرموں کو جو بدعہدی ، دغابازی اور بغاوت کے مرتکب ہوئے تھے سزا دینا ضروری تھا اسی طرح قریش مکہ نے صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی کی ۔ اسکے علاوہ بھی کفار اور مشرکین متعدد مواقع پر عہد شکنی کے مرتکب ہوئے اس دغابازی اور عہد شکنی کی سزا کے طور پر ان سے جنگ کرنا پڑی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَلَا يُرْقُبُوْا فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

(التوبہ آیت ۱۰)

نیز فرمایا :-

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۔ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ ۔

(التوبۃ ۔ آیات ۱۲، ۱۳)

(یعنی کسی مومن کے بارہ میں بھی وہ رشتہ داری کا لحاظ نہیں کرتے اور نہ عہد و پیمان کا ۔ اور وہ حد سے بڑھے ہوئے ہیں ۔

اور اگر (یہ لوگ) اپنے عہد و پیمان کے بعد اپنی اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر طعنہ کریں تو (ایسے) سرداران کفر سے لڑائی کرو ۔ تاکہ وہ شرارتوں سے باز آ جائیں ۔ کیونکہ ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں ۔ (اے مومنو!) کیا تم اس قوم سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں

چھٹا سبب ۔ مسلمانوں پر ظلم کر کے انہیں ان کے گھروں اور وطنوں سے اسلئے ناحق نکالا گیا کہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے ۔ اس بنا پر بھی ان سے جنگ کرنا ناگزیر ہو گیا تھا ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ

(الممتحنۃ آیت ۱)

نیز فرمایا :-

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۔

(الحج ۔ آیت ۴۱)

اور فرمایا :-

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۔

(البقرۃ ۔ آیت ۱۹۲)

(یعنی) وہ تم کو بھی اور رسول کو بھی صرف اس لئے کہ تم سب اللہ پر جو تمہارا رب ہے ایمان لائے ہو ۔ لڑنے کے لئے (گھروں سے) نکالتے ہیں ۔

(یہ وہ لوگ ہیں) جن کو ان کے گھروں سے صرف ان کے اتنا کہنے پر کہ اللہ ہمارا رب ہے بغیر کسی جائز وجہ کے نکالا گیا ۔

اور جہاں بھی ان (ناحق لڑنے والوں) کو پاؤ انہیں قتل کرو ۔ اور تم (بھی) انہیں اس جگہ سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا تھا ۔ اور (یہ) فتنہ قتل سے (بھی) زیادہ سخت (نقصان دہ) ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساتواں سبب۔ مظلوم اور کمزور مسلمانوں کی حمایت و نصرت ولاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے یوں مخاطب ہوا۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ۝

(النساء آیت ۷۶)

نیز فرمایا:۔

وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

(الانفال۔ آیت ۷۳)

(یعنی) اور تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کہ تم اللہ کی ۔۔۔۔ (راہ میں) ان کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کی راہ میں جنگ نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال۔ اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی دوست بنا کر (بھیج) اور اپنے حضور سے (کسی کو) ہمارا مددگار بنا کر (کھڑا کر)

اور اگر وہ تم سے دین کے بارہ میں مدد مانگیں تو تم پر ان کی مدد کرنا فرض ہے مگر اس قوم کے خلاف نہیں کہ جن کے اور تمہارے درمیان کوئی عہد ہو اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

آٹھواں سبب۔ اسلام دین فطرت ہے۔ اسلئے نہ تو وہ یہ تعلیم دیتا ہے کہ ہر صورت میں گناہ اور جرم قابل مواخذہ ہے اور نہ وہ یہ سکھاتا ہے کہ کسی حالت میں بھی بدی کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیئے بلکہ وہ افراط و تفریط کی راہوں کے درمیان جادۂ مستقیم پر قائم ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ

(الشوریٰ۔ آیت ۴۱)

(یعنی) بدی کا بدلہ اتنی ہی بدی ہوتی ہے۔ اور جو معاف کرے اور اصلاح کو مدنظر رکھے تو اس کو بدلہ دینا اللہ کے ذمے ہوتا ہے

اس اصل کے ماتحت جب عفو و صبر ضروری تھا تو مسلمانوں کو اس کی تلقین کی گئی۔ لیکن جب بدی کے مقابلہ کا وقت آیا تو تلوار کے مقابل پر تلوار میان سے نکالنے کا حکم ہوا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

(البقرہ آیت ۱۹۱)

نیز فرمایا:۔

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

(التوبۃ۔ آیت ۳۷)

(یعنی) اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو۔ جو تم سے جنگ کرتے ہیں۔ اور (کسی پر) زیادتی نہ کرو۔ (اور یاد رکھو کہ) اللہ زیادتی کرنیوالوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔

اور تمام مشرکوں سے لڑو جس طرح کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور یاد رکھو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ قتال کے بدلہ میں قتال اور تلوار کے مقابل پر تلوار کی فرمانی تعلیم فطرت کے مطابق ہے چنانچہ مردم مبود کہتا ہے

"قرآن میں فطرت اور کائنات سے بہت سے دلائل اخذ کئے گئے ہیں"

(بحوالہ پیام آئین)

نواں سبب۔ ہر مذہبی جماعت میں منافقین کا وجود پایا جاتا ہے جو درپردہ انہی جماعتوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس زمرۂ منافقین نے مسلمانوں کو بھی سخت نقصان پہنچایا۔ اور اسلام کی مخالفت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ یہ گروہ ایک طرف مسلمانوں سے دوستی کا دم بھرتا اور دوسری طرف اسلام کے مخالفین سے ساز باز رکھتا۔ مخالفین سے جنگوں کے حالات میں یہ امر مسلمانوں کے لئے خاص طور پر نقصان دہ ثابت ہوا۔ انہوں نے اپنے خطرناک منصوبوں کی تکمیل کے لئے مدینہ میں ایک علیحدہ مسجد تیار کر رکھی تھی جسے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں مسجد ضرار کا نام دیا ہے ان اندرونی دشمنوں کی سرکوبی کے لئے جنگ کرنا ناگزیر تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

(التوبۃ آیت ۷۳)

نیز فرمایا:۔

لَئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَّلْعُونِينَ ۖ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝

(الاحزاب۔ آیات ۶۱-۶۲)

یعنی۔ اے نبی! کفار اور منافقوں سے جہاد کرو۔ اور ان پر انتظام کرو۔ ان پر سختی (سے حملہ) کرو۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ (رہنے کے لحاظ سے) بہت بری جگہ ہے

اگر منافق مرد اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلاتے پھرتے ہیں باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان لوگوں کے خلاف (ایک دن) کھڑا کر دیں گے۔ پھر وہ تیرے پاس اس شہر میں بہت ہی تھوڑی مدت تک مشکل سے ٹھہر سکیں گے۔ وہ جہاں کہیں بھی تمہارے قابو میں آئیں چاہیئے کہ پکڑے جائیں اور قتل کر دئے جائیں کیونکہ وہ خدا کے رحم سے محروم کر دئے گئے ہیں

دسواں سبب۔ اسلامی جنگیں دراصل اللہ تعالیٰ کا ایک عذاب تھا جو کفار اور مشرکین پر اس وجہ سے نازل ہوا۔ کہ انہوں نے حق کی مخالفت کی۔ فتنہ و فساد کی آگ کو بھڑکایا اور مذہبی آزادی کو ختم کیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مظلوم مسلمانوں کے ہاتھوں ظالموں کو سزا دلوائی۔ جیسا کہ فرمایا

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ

(التوبۃ آیت ۱۴)

نیز فرمایا:۔

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ

(الانفال آیت ۱۸)

(یعنی) ان سے لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے گا۔ اور ان کو رسوا کرے گا۔ اور تمہیں ان پر غلبہ دے گا۔ اور اس (ذریعہ) سے مومن قوم کے دلوں کو (مومنہ اور خوف سے) نجات دے گا۔

پس (یاد رکھو کہ) ان کافروں کو تم نے نہیں مارا تھا بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے مارا تھا۔ اور جب تو نے (غزوۂ بدر کے موقعہ پر) پتھر پھینکے تھے تو تو نے نہیں پھینکے تھے۔ بلکہ اللہ نے پھینکے تھے۔

یہ تھے قرآن کریم کی رو سے اسلامی جنگوں کے اسباب

ثالث عشرہ کاملہ

جبر کے الزام کی تردید

بعض مستشرقین نے اسلامی جنگوں کو جارحانہ قرار دیا ہے اور یہ الزام لگایا ہے کہ یہ جنگیں محض لوگوں کو جبراً مسلمان بنانے کی خاطر لڑی گئی تھیں۔ اور اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے چنانچہ ڈوزی کہتا ہے کہ:۔

"محمد کے جرنیل ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں قرآن لے کر تلقین کرتے تھے"

اور میزان الحق کے مصنف پادری فنڈر نے نبی معصوم پر یوں الزام تراشی کی کہ:۔

"رب حضرت محمد تیرہ سال تک نرمی و مہربانی کے وسائل سے اپنے دین کی اشاعت میں کوشش کر چکے تھے۔ ۔۔۔۔ بعد ازاں رب سے آنحضرت "السیف یا السیف" کہلاتے۔ یعنی تیغ زن بن گئے۔ اور اس وقت سے اسلام کی مضبوط ترین دیوار گرد بیلی تلوار کو قرار پائی"

(میزان الحق صفحہ ۴۶۸)

کفار کے مظالم اور مسلمانوں کے عبرت استقلال کی ایک المناک اور روح فرسا داستان سننے کے بعد کوئی معمولی سے معمولی انصاف پسند اور ادنیٰ بھر عقل و بصیرت رکھنے والا شخص بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنگوں کو جارحانہ قرار نہیں دے سکتا جن حالات میں مسلمانوں کو جنگ کرنے کی اجازت دی گئی تھی اس کا کسی قدر نقشہ کھینچا گیا ہے۔ آیئے اب اسلامی جنگوں کا کسی قدر تجزیہ کرنے کے ساتھ اس اعتراض کا جواب دیا جائے کہ اسلامی جنگیں جارحانہ تھیں اور اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایفائے عہد کرنے والے مخلصین کی ایک اور فہرست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اس واضح ارشاد کے بعد کہ:-
"جن کے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہر حال ادا کر دیں۔"
وعدہ کنندگان کو اپنے وعدے صدفی صد پورے کرنے کی طرف بہت توجہ پیدا ہوئی ہے اور وہ وعدے ایفا کر رہے ہیں۔ ذیل میں صدفی صد ادائیگی کرنے والے مخلصین کی ایک اور فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ (جزاہم اللہ احسن الجزاء)
(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام	رقم
۱۱۲۲	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ڈیرہ غازی خان	۵۰۰/-
۱۱۲۳	" چوہدری محمد ابراہیم۔ محمد اسماعیل صاحبان۔ دارالصدر غربی۔ ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۲۴	" چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل اعلیٰ لائل دارالرحمت شرقی۔ ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۲۵	" محمد افتخار صاحب قریشی سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی	۵۰۰/-
۱۱۲۶	" میاں عبداللطیف میاں عبدالکریم صاحبان شاہدرہ	۵۰۰/-
۱۱۲۷	" پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا	۵۱۰/-
۱۱۲۸	" چوہدری نور محمد عطاء اللہ ضیاء اللہ صاحبان چونڈہ کلاتھ شاپ ڈسکہ (سیالکوٹ)	۵۰۰/-
۱۱۲۹	" غلام مصطفیٰ صاحب صادق دارالصدر غربی۔ ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۳۰	" ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ، بلال گنج لاہور	۵۰۰/-
۱۱۳۱	" چوہدری سلطان احمد صاحب چیمہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا	۵۰۰/-
۱۱۳۲	" میاں عبدالرحمٰن صاحب کالج روڈ پشاور	۵۰۰/-
۱۱۳۳	محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ مرزا حمید احمد صاحب	۵۰۰/-
۱۱۳۴	" " " " بجانب حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ	۵۰۰/-
۱۱۳۵	" " " " بجانب حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ	۵۰۰/-
۱۱۳۶	مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۳۷	محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی " "	۵۰۰/-
۱۱۳۸	مکرم حافظ عبدالکریم صاحب لیہ اہل و عیال۔ خوشاب	۵۰۰/-
۱۱۳۹	" چوہدری نعمت اللہ صاحب جاوید چک ۵۸ شمالی سرگودھا	۵۰۰/-
۱۱۴۰	" چوہدری فضل احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۴۱	" میر سید احمد صاحب ناصر ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی	۵۰۰/-
۱۱۴۲	" چوہدری مقصود احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ	۵۰۰/-
۱۱۴۳	" چوہدری نذیر احمد صاحب " "	۵۰۰/-
۱۱۴۴	" مشتاق احمد صاحب خالد دارالعلوم غربی۔ ربوہ	۵۰۰/-
۱۱۴۵	" چوہدری مبارک احمد ساہی چک ۸۸۔ جب ضلع لائلپور	۵۰۵/-
۱۱۴۶	" چوہدری ذکاء اللہ صاحب ساہی " " "	۵۰۰/-
۱۱۴۷	" چوہدری عبدالکریم صاحب اسلام آباد	۵۰۰/-
۱۱۴۸	محترمہ خورشید بیگم صاحبہ مارٹن روڈ کراچی	۵۰۰/-
۱۱۴۹	مکرم مرزا عبدالرزاق صاحب مارٹن روڈ۔ کراچی	۵۰۰/-

سہراب
پاکستان کا بہترین اور واحد سائیکل

پاکستان کا بنا ہوا سہراب

تشنگی ایمرجنسی پیکٹ ۵ ملز سے شروع
۲ درجن سے زائد پر ڈاک خرچ معاف
جاری کا ایجاد ۱۰-۱۵ منٹ میں نائب کرنے والی عجیب دوا۔ جانوروں کی امراض کا تفصیلی لٹریچر مفت طلب کیجئے۔
شاہ جمیل منور۔ رحمت بازار (برانچ گولبازار) ربوہ

وقف جدید کا آمد کا سال ختم ہونے میں

صرف ۲۰ دن باقی رہ گئے ہیں!

(۱) کیا آپ اپنا چندہ ادا فرما چکے ہیں؟

(۲) کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ پورا کر چکی ہے؟

نتیجہ امتحان وظیفہ اطفال ۱۹۷۳ء

اول: محمد افضل ظفر۔ ربوہ
دوم: ہدایت اللہ محمد آباد اسٹیٹ
ٹرافی۔ اول انعام: -/۱۰ روپے بصورت ایک سال
دوم انعام: -/۵ " " " " " "
(مہتمم تعلیم لجنہ اماء الوجدید مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی جو تحریک جدید کے مالی میدان میں اولین مجاہدین میں سے ہیں اور آج کل پیرانہ سالی کے دور میں ہیں۔ تحریر فرماتے ہیں:-
"ایک عزیز نے از خود یکصد روپے اپنی شادی کی خوشی کی تقریب پر بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیئے۔ وصول پہنچنے پر آج میں چند ایک ضروریات کا خیال آیا مگر تھوڑے سے عرصہ کے بعد فوراً دل نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہے بہتر ہے کہ اسی کے حضور ہی پیش کر دیا جائے۔"
اس نیک خیالی پر محترم ملک صاحب نے یکصد روپے اپنے سالانہ وعدہ بقدر ۵۰/- روپے کے علاوہ گویا کل ۱۵۰/- روپے تحریک جدید کو بھجوا دیئے ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء
قارئین کرام سے محترم ملک صاحب کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں سعادت دارین سے نوازے اور جماعت کی نئی نسل میں بھی اسی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اخلاص فی سبیل اللہ کا جذبہ پیدا کرے۔ (آمین) (وکیل المال اول۔ تحریک جدید)

---

(۲) خاکسار کے والد محترم مولوی نور محمد صاحب اور ہمشیرہ سائرہ امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ کافی عرصہ سے صاحب فراش چلے آ رہے ہیں۔ بہت زیادہ کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین)
(عبدالسمیع۔ علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ)

آپ کے دانت کیسے موتی ہیں ان کی حفاظت کیجئے!
اگر پائیوریا (مسوڑھوں) کی تکلیف ہو تو "پائیوریا کیور"
اور اگر کیریز (دانت) کی تکلیف ہو تو "کیریز کیور"
استعمال کیجئے۔ فی ڈس ۱۲/- روپے۔ ڈاکٹروں سے تحقیق مفید لٹریچر مفت طلب کریں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر ربیعہ ہومیو انڈ کمپنی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر الافاضل مولانا مفتی محمد نعیم الدین صاحب

تحریفِ قرآن؟ یا سہوِ کتابت؟

(۱) "یاایھا الذین امنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یاتونکم خبالا ط" (مجموعہ افاضات صدر الافاضل صفحہ ۹۱ - از صدر الافاضل مولانا مفتی محمد نعیم الدین - ناشر: ادارہ نعیمیہ رضویہ سوادِ اعظم - لاہور)

اصل آیت: "یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَۃً مِّنْ دُوْنِکُمْ لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا ط" (آلِ عمران - ۱۱۹)

(۲) "للرجال نصیبا مما ترک الوالدان والاقربون والنساء نصیب مما ترک الوالدان والاقربون۔"

(افاضات صدر الافاضل صفحہ ۲۰۸)

اصل آیت: "لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَکَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ۔" (سورۃ النساء: ۸)

(۳) "ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربھم یرزقون فرحین بما اتاھم اللہ من فضلہ۔"

(افاضات صدر الافاضل - صفحہ ۴۱۶)

اصل آیت:- "وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ط بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ۔" (آلِ عمران - ۱۷۰، ۱۷۱)

(۴) "قل شغفھا حبا ان لنراھا فی ضلال مبین۔"

(افاضاتِ صدر الافاضل - صفحہ ۴۱۶)

اصل آیت:- "قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰھَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝" (یوسف: ۳۱)

ضروری اعلان بسلسلہ مشاورت

مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۷۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا کہ:-

"جن دوستوں کے علم میں ایسے صائب الرائے دوست ہوں جو اگرچہ کسی چھوٹی سی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں لیکن مشاورت میں خلیفہ وقت کو زیادہ اچھا مشورہ دے سکتے ہیں وہ مشاورت سے تین ماہ پہلے ان کے نام مجھے لکھا کریں میں ان کے متعلق جماعتوں سے مشورہ کر کے فیصلہ کیا کروں گا۔"

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس فیصلہ کی روشنی میں مناسب دوستوں کے نام آخر دسمبر تک حضور کی خدمت میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جلسہ کے ایام میں اسی جگہ قیام فرمائیں جو ان کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے جماعت کو بار بار اس امر کی تلقین فرماتے رہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر قیام گاہوں کا نقشہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ جلسہ سالانہ سے متعلق تمام مرکزی دفاتر مثلاً مکانات۔ روشنی۔ صفائی اور پرچی خوراک وغیرہ ایک ہی جگہ پر دفتر افسر جلسہ سالانہ کے ساتھ ہی ہوں گے۔

خیمہ جات اس سال خلافت لائبریری کے پیچھے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے ملحقہ میدان میں ہوں گے۔

نمبر شمار	قیام گاہ	نام جماعت
(۱)	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
(۲)	ہائی سکول جامعہ احمدیہ	پراسپیکٹ قیام گاہ
(۳)	تعلیم الاسلام کالج پرانی عمارت	لاہور شہر و ضلع۔ کیمبلپور شہر و ضلع ہزارہ۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع
(۴)	فضل عمر ہوسٹل	پراسپیکٹ قیام گاہ
(۵)	تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ خیرپور ڈویژن حیدرآباد ڈویژن ملتان شہر و ضلع
(۶)	طبیہ کالج (سابق ریسرچ انسٹیٹیوٹ)	مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ آزاد کشمیر
(۷)	بشیر ہال (تعلیم الاسلام ہائی سکول)	گجرات شہر و ضلع۔
(۸)	بورڈنگ ہاؤس	گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع
(۹)	ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع۔
(۱۰)	دار الضیافت	کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
(۱۱)	دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ	لائلپور ڈویژن ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن۔ افغانستان
(۱۲)	تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔

(ناظم اشاعت جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر دوکان لگانے کے خواہشمند احباب حسب ذیل کوائف کے ساتھ اپنی درخواست مقامی صدر صاحب و نگران امور عامہ کی تصدیق کے ساتھ ناظم بازار کے نام مورخہ ۱۵ فتح ۱۳۵۲ ہش (۱۵ دسمبر ۱۹۷۳ء) تک بھجوا دیں۔

(۱) نام اشیاء دوکان جو اس کی غیر موجودگی میں دکان پر بیچنے کا۔
(۲) جلسہ سالانہ جو دوکان پر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔
(۳) نرخ نامہ اشیاء مکمل۔

نوٹ:- (الف) سگرٹ فروخت کرنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی، نہ کسی شخص کو اپنی دکان پر سگرٹ پینے دیں گے۔

(ب) پٹاخے۔ گیس کے غبارے اور اس قسم کی دوسری اشیاء کے فروخت کی اجازت نہ ہوگی۔

(ج) کوئی شخص اپنی دوکان پر لاؤڈ سپیکر استعمال نہیں کرے گا۔

(د) نظام سلسلہ کی پابندی کرنا نیز اوقات جلسہ و نماز دوران کے وقت دکان بند کرنا ہوگی۔

(ہ) جناب افسر صاحب جلسہ سالانہ کو حق ہوگا کہ کوئی وجہ بتائے بغیر کسی کا اجازت نامہ منسوخ کر دیں۔ ایسے شخص کو فوراً دوکان بند کرنا ہوگی۔

(و) ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے تمام قوانین کی پابندی بہرحال ضروری ہوگی۔ (ناظم بازار جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل۔ ۵۲۵۴